الیکشن
کمیشن
آف
پاکستان

انتخابی عذرداریوں کے حل کا پمفلٹ

مارچ 2008

تعارفی پیغام

پیارے دوستو!

انتخابات کا آزادانہ، منصفانہ اور شفاف انعقاد تمام ذمہ دار افراد کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ کسی بھی انتخاب کا ایک اہم جزو انتخابی امیدواروں اور شہریوں کو یہ موقع فراہم کرنا ہے کہ وہ انتخابی شکایات اور عذرداریوں کا مناسب حل تلاش کر سکیں۔ ان شکایات کا تصفیہ بلاشبہ حکومت کے پرامن انتقال اقتدار کے لیے ضروری ہے۔

ملک میں موجود مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوام کو انتخابات کے عوامل سے مطلع رکھا جاتا ہے۔ ذرائع ابلاغ کا نمائندہ ہونے کی حیثیت سے آپ کی یہ غیر معمولی ذمہ داری ہے کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ انتخابات کے عمل میں شامل تمام ذمہ دار افراد، انتخابی عذرداریوں کے عوامل سے بخوبی واقف ہوں۔

اس پمفلٹ کا مقصد یہ ہے کہ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو ایک فوری رہنما حوالہ مہیا کیا جائے تا کہ وہ اس کے ذریعے آئین پاکستان اور قانون میں موجود مختلف عذرداریوں اور ان کے حل کے طریقہ کار کو سمجھ سکیں کہ کس طرح انتخابی عذرداریوں اور شکایات کا حل کیا جاتا ہے۔ اس پمفلٹ میں انتخابات کے بعد کے مرحلہ پر توجہ مرکوز کی گئی ہے اور الیکشن ٹریبونل کے عوامل کو خصوصی طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔ انتخابات سے قبل کے مرحلہ کی شکایات اور عذرداریوں کے بارے میں مزید جاننے کے لیے الیکشن کمیشن کے جاری کردہ شکایتی ہینڈ بک کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ (فروری 2008ء)

میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو انتخابی عوامل کے مختلف مراحل کا مکمل احاطہ کرنے پر خراج تحسین پیش کرنا چاہوں گا جس نے عوامی آگاہی اور معلومات میں بخوبی اضافہ کیا۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس پمفلٹ میں موجود معلومات کو اپنے پیشے کے لیے مفید پائیں گے۔

میں IFES کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے اس پمفلٹ کی تیاری کو ممکن بنایا۔

(کنور محمد دلشاد)

سیکریٹری

الیکشن کمیشن آف پاکستان

مارچ ۲۰۰۸ء

انتخابی عذرداریوں کے حل کا طریقہ کار

پاکستان کا شکایتی نظام

پاکستان میں لفظ "انتخابی شکایت" عام طور پر مختلف انتخابی عذرداریوں کے عوامل اور طریقہ کار کو واضح کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے جو کہ انتخابی عمل کا ایک لازم وملزوم حصہ ہیں۔ آئین پاکستان اور قوانین اس طرح سے تشکیل دیے گئے ہیں کہ ان میں انتخابات کے مختلف مراحل کی انتخابی عذرداریوں اور شکایات کا مناسب طریقہ کار اور حل فراہم کیا جائے۔

عذرداریوں کے حل کے مختلف رسمی مراحل میں مندرجہ ذیل نمایاں خصوصیات بھی شامل ہیں:۔

۱۔ پاکستان کے انتخابی قوانین ہر مرحلہ کیلیئے علیحدہ شکایتی نظام پیش کرتے ہیں۔

۲۔ ہر انتخابی مرحلہ میں عذرداریوں اور شکایات کے حل کے علیحدہ ضوابط / طریقہ کار موجود ہیں۔

۳۔ ہر انتخابی مرحلہ میں طریقہ کار پر عمل درآمد کی ایک خاص مدت مخصوص ہے۔

۴۔ ہر مرحلہ پر عذرداریاں داخل کرنے کے لیے خاص اہلیت اور پیش بندی درکار ہے۔

۵۔ تمام مراحل میں یہ موقع موجود ہے کہ کسی بھی فیصلہ کی روشنی میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپیل داخل کی جاسکے اور عذرداری کا حل نکالا جاسکے۔

آخر میں انتخابی عمل کا ایک پیچیدہ پہلو اس قانونی طریقہ کار کا استعمال ہے جس میں صوبائی ہائی کورٹ کے ذریعے کسی بھی انتخابی مرحلہ پر مداخلت کی درخواست کی جاتی ہے۔ یہ قانونی طریقہ کار رٹ پٹیشن کہلاتا ہے جس کی تفصیل اس پمفلٹ کے متعلقہ حصہ میں دی گئی ہے۔

انتخابی عمل کے مراحل ہر مرحلہ کیلیئے مختلف شکایتی نظام

انتخابی عمل کے پانچ واضح مراحل ہیں ہر مرحلہ کی عذرداریوں کے حل کے اپنے اپنے علیحدہ طریقہ کار ہیں۔ یہ مراحل مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ نامزدگی کا مرحلہ
۲۔ انتخابات سے قبل کا مرحلہ
۳۔ انتخابات کا دن
۴۔ انتخابات کے بعد / گزٹ سے پہلے کا مرحلہ
۵۔ گزٹ کے بعد کا مرحلہ

یہ پمفلٹ انتخابات کے بعد / گزٹ سے پہلے اور گزٹ کے بعد کے مراحل کو نمایاں کرے گا اور مختصراً دیگر تین مراحل کا ذکر کرے گا۔

تاہم نامزدگی، انتخابات سے قبل اور انتخابات کے دن کے مراحل کی عذرداریوں اور شکایات کے متعلق مکمل تفصیل اور معلومات حاصل کرنے کے لیے الیکشن کمیشن کی جاری کردہ "شکایتی ہینڈ بک" کا مطالعہ کیجیے جو کہ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ www.ecp.gov.pk پر موجود ہے۔آپ جوں جوں ہر مرحلہ سے متعلق شکایات یا عذرداریوں کے نظام کا جائزہ لیں گے اس بات پر غور کیجیے گا کہ عام طور پر قوانین اور ضوابط میں دیے گئے ایک جیسے طریقہ کار کو واضح کرنے کے لیے مختلف اصطلاحات کا استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً عام طور پر تمام عذرداریوں کو "شکایات" کہا جاتا ہے۔جبکہ قانون میں صرف انتخابات سے قبل کے مرحلہ میں دائر کردہ عذرداری کو "شکایت" کہا جاتا ہے۔یہ رسمی اصطلاحات انتخابی عمل میں کسی بھی مرحلہ سے متعلق عذرداریوں کو واضح کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں تا کہ پتہ چل سکے کہ کوئی عذرداری انتخابات کے کس مرحلہ سے متعلق ہے۔ایسی ہی اصطلاحات پر مشتمل ایک "مختصر لغت" اس پمفلٹ کے آخر میں حوالہ کے لیے دی گئی ہے۔واضح ہو کہ عذرداریوں اور شکایات کے حل/طریقہ کار، قابل اطلاق انتخابی قوانین مثلاً عوامی نمائندگی ایکٹ مجریہ 1976ء میں موجود ہیں۔

انتخابی عذرداریوں کے حل کا طریقہ کار

انتخابات سے قبل کا مرحلہ

جیسا کہ تعارفی حصہ میں واضح کیا گیا ہے کہ اس پمفلٹ کا مقصد انتخابات کے بعد کے مراحل کی عذرداریوں کے حل کے طریقہ کار سے فراہم کرنا ہے تاہم انتخابی عمل میں شامل پہلے تین مراحل سے متعلق عذرداریوں کا ایک مختصر جائزہ بھی یہاں پیش کیا جا رہا ہے۔جبکہ ان مراحل سے متعلق مکمل تفصیل اور معلومات حاصل کرنے کے لیے الیکشن کمیشن کی جاری کردہ شکایتی ہینڈ بک (فروری 2008ء) کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ کاغذات نامزدگی کے خلاف شکایات

ریٹرننگ آفیسر تمام ممکنہ امیدواروں کے کاغذات نامزدگی وصول کرتا ہے اور ان کی جانچ پڑتال کے بعد کاغذات نامزدگی منظور کرتا ہے یا مسترد کرتا ہے۔کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے دوران ریٹرننگ آفیسر کسی بھی امیدوار نامزدگی کے خلاف اعتراضات وصول کرسکتا ہے۔ریٹرننگ آفیسر کی جانب سے کاغذات نامزدگی کی منظوری یا مسترد ہونے کی صورت میں متعلقہ ایپلٹ ٹریبونل میں اپیل دائر کی جاسکتی ہے۔جبکہ ایپلٹ ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپیل دائر کی جاسکتی ہے۔اس مرحلہ کے مکمل طریقہ کار کیلیے دیکھیے ضمیمہ۔الف

۲۔ انتخابات سے قبل کے مرحلہ میں قانون کی خلاف ورزی سے متعلق شکایات

انتخابات سے قبل کے مرحلہ میں قانون کی خلاف ورزی سے متعلق شکایات الیکشن کمیشن کے تمام تنظیمی دفاتر میں وصول کی جاسکتی ہیں۔انتخابات سے قبل کے مرحلہ میں کوئی بھی ایسا شخص جو یہ سمجھے کہ کوئی انتخابی جرم (offence) سرزد ہوا ہے شکایت درج کرواسکتا ہے۔عام طور پر انتخابات سے قبل کے مرحلہ سے متعلق شکایات کیلیے وقت کی کوئی حد مقرر نہیں اور یہ شکایات مختلف اشکال مثلاً خط، فیکس، ٹیلیفون اور ای میل کے ذریعہ

دائر کی جاسکتی ہیں۔2008ء کے عام انتخابات میں ایسے تمام افراد کیلیے جو شکایت درج کروانا چاہتے ہوں، الیکشن کمیشن نے ایک معیاری شکایتی فارم (Complaint Form) جاری کیا تھا جو کہ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ www.ecp.gov.pk پر بھی موجود ہے۔

الیکشن کمیشن میں شکایت کی وصولی کے بعد اسے متعلقہ رجسٹر میں درج کیا جاتا ہے اور اسکی سنجیدگی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ جس کے بعد شکایت کے مندرجات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا جاتا ہے کہ اس پر کیا ممکنہ کاروائی عمل میں لائی جائے۔ انتخابات سے قبل کے مرحلہ کی شکایات پر فوری کاروائی کیلیے انہیں متعلقہ محکمہ جات (قانون نافذ کرنے والے ادارے) کو بھیج دیا جاتا ہے۔ زیادہ تر شکایات کی پہلے مناسب چھان بین کی جاتی ہے پھر تحقیق کے بعد اگر وہ شکایت الیکشن کمیشن میں منظور کر لی جائے تو اسے عام طور پر متعلقہ سرکاری محکمے کو مناسب کاروائی کیلیے بھیج دیا جاتا ہے۔ انتخابات سے قبل کے مرحلے میں شکایتی عمل کے مکمل طریقہ کار کیلیے دیکھئے ضمیمہ۔ب

۳۔ انتخابات کے دن قانون کی خلاف ورزی سے متعلق شکایات

انتخابات کے دن شکایات متعلقہ پریزائڈنگ آفیسر، ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر یا ریٹرننگ آفیسر کے پاس درج کروائی جاسکتی ہیں، اس کے ساتھ ساتھ انتخابات کے دن شکایات صوبائی الیکشن کمیشن یا الیکشن کمیشن اسلام آباد میں بھی دائر کی جاسکتی ہیں۔ انتخابات کے دن ان افسران کے پاس خصوصی اختیارات ہوتے ہیں تاکہ وہ پولنگ اسٹیشن کے اندر یا باہر کسی بھی بے ضابطگی یا جرم (offence) کی صورت میں فوری کاروائی کر سکیں۔ انتخابات کے دن سے متعلق شکایات کے مکمل طریقہ کار کیلیے دیکھئے ضمیمہ۔ج

انتخابی عذرداریوں کے حل کا طریقہ کار
انتخابات کے بعد / گزٹ سے پہلے کا مرحلہ

انتخابات کے دن سے لے کر سرکاری نتائج کے اعلان تک تقریباً 2 ہفتے کا وقت ہوتا ہے جس میں انتخابی قوانین کے مطابق ان تمام افراد اور امیدواروں کو یہ موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ جو کہ انتخابی عذرداریوں کے داخل کرنے کے مقررہ وقت تک انتظار نہیں کر سکتے کہ وہ کسی بھی انتخابی عذرداری کے فوری تصفیے کیلیے الیکشن کمیشن سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ایسے تمام امیدوار جو یہ سمجھتے ہیں کہ انتخابی عمل کے دوران انتخابات کے نتائج میں کسی بھی طرح کی سنجیدہ بے ضابطگی پائی گئی ہے اس قلیل مدت کے دوران دفعہ AA-103 کے تحت اپنی شکایت دائر کر سکتے ہیں۔ دفعہ AA-103 کے تحت دائر کردہ شکایت کو (Application) کہا جاتا ہے۔ یہ وہ درخواست ہوتی ہے جس میں شدید لاقانونیت یا عوامی نمائندگی ایکٹ مجریہ 1976ء کی دفعات کی خلاف ورزی کی بنا پر کسی الیکشن کو کالعدم قرار دینے کی التجا کی جاتی ہے۔

جیسے ہی کوئی درخواست (Application) دائر کی جاتی ہے الیکشن کمیشن فوری طور پر اس کا جائزہ لیتا ہے اور سرسری سماعت کے بعد یہ تعین کرتا ہے کہ کیا واقعی شدید لاقانونیت یا عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دفعہ A A-103 کے

تحت دائر کردہ کسی بھی درخواست (Application) پر مناسب کارروائی کے تعین کا مقصد یہ اندازہ لگانا ہوتا ہے کہ آیا درخواست یہ ثابت کرتی ہے کہ شدید لاقانونیت یا عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی ہوئی ہے جو کہ الیکشن کمیشن کو کسی بھی انتخاب کو کالعدم قرار دینے کے لیے کافی ہے۔

الیکشن کمیشن کے فیصلے کے بعد درخواست گزار اس فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ سے رجوع کرسکتا ہے۔ تاہم اگر پھر بھی درخواست گزار مطمئن نہ ہو تو ایسے امیدوار کے پاس یہ موقع موجود ہوتا ہے کہ وہ مخصوص حالات میں انتخابی عذرداری (Election Petition) داخل کرسکے۔

دفعہ 103AA کے طریقہ کار کے ساتھ ساتھ متاثرہ امیدوار دفعہ 39(6)(b) کے تحت الیکشن کمیشن کو دوبارہ گنتی کی درخواست بھی دے سکتا ہے۔

آخر میں یہ بات خصوصی طور پر قابل توجہ ہے کہ بعض اوقات متاثرہ امیدوار انتخابات کے بعد/ گزٹ سے پہلے کے مرحلہ انتخابی معاملات کے حل کیلیے صوبائی ہائی کورٹ کی مداخلت کے ذریعے حل تلاش کر لے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ جیسا کہ آئندہ ذکر ہوگا کہ "رٹ پٹیشن (Writ Petition)" ایک مضبوط قانونی طریقہ کار ہے جسکا استعمال مخصوص عورتوں تک محدود ہے۔ آئین اور متعلقہ انتخابی قوانین کے تحت زیادہ تر انتخابی عذرداریوں کا حل قانون میں موجود طریقہ کار مثلاً الیکشن ٹربیونل کے ذریعے ہونا چاہیے۔

انتخابات کے بعد/ گزٹ سے پہلے کا مرحلہ

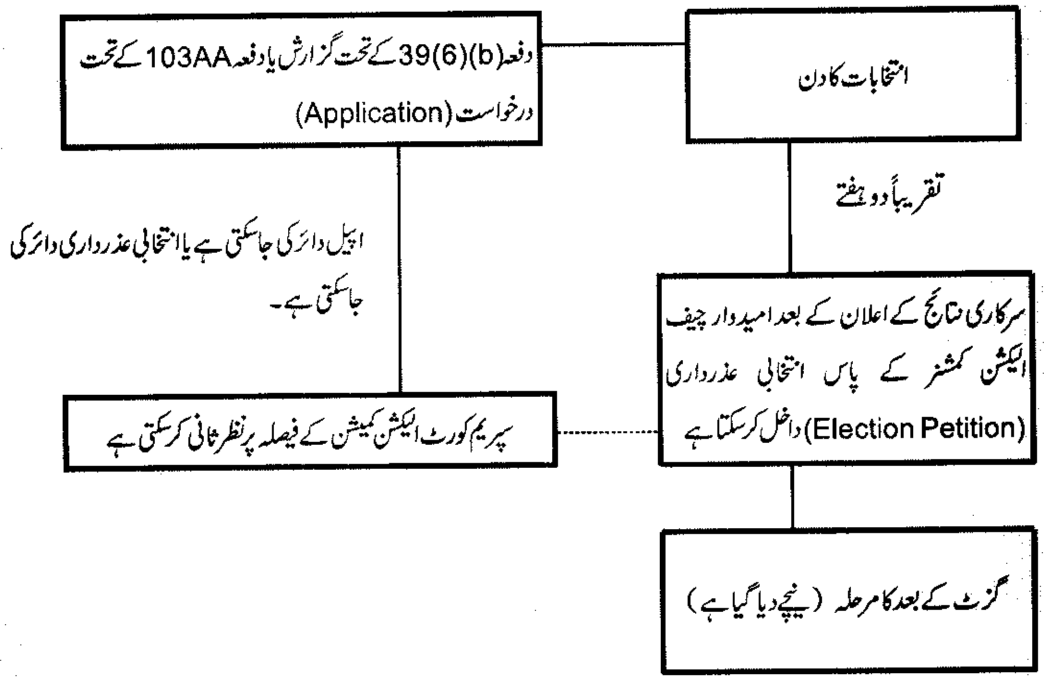

انتخابی عذرداریوں کے حل کا طریقہ کار
گزٹ کے بعد کا مرحلہ (الیکشن ٹربیونل)

انتخابات کے سرکاری نتائج کے شائع ہونے کے بعد متاثرہ امیدوار الیکشن ٹربیونل کے ذریعے اپنے انتخابی جھگڑوں کا تصفیہ طلب کرسکتا ہے۔ ایسے امیدوار جو یہ سمجھتے ہوں کہ انتخابی نتائج حسب منشاء نہیں ہیں یا یہ کہ انتخابات میں دھاندلی کی گئی ہے وہ عوامی نمائندگی ایکٹ مجریہ 1976ء کے باب vii اور نوٹیفیکیشن نمبر F.1(7)/85-Cord.(1985) میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق چیف الیکشن کمشنر کے پاس انتخابی عذرداری (Election Petition) داخل کرسکتے ہیں۔

سرکاری نتائج کے اعلان کے بعد صرف متاثرہ امیدواروں کو یہ اجازت حاصل ہے کہ وہ 45 دن کے اندر اندر انتخابی عذرداری (Election Petition) داخل کرسکتے ہیں۔ جناب چیف الیکشن کمشنر صاحب ہر عذرداری کا بغور جائزہ لیتے ہیں اور یہ تعین کرتے ہیں کہ آیا مذکورہ انتخابی عذرداری (Election Petition) قانون میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق دائر کی گئی ہے۔ اگر کوئی عذرداری (Election Petition) قانونی معیار پر پورا اترتی ہے تو وہ انتخابی ٹربیونل کو بھیج دی جاتی ہے جو اس صوبہ میں قائم کیے گئے ہیں جہاں سے امیدوار نے الیکشن میں حصہ لیا ہو۔ 1985 کے نوٹیفیکیشن کے مطابق اگر چیف الیکشن کمشنر یہ تعین کرتا ہے کہ انتخابی عذرداری میں کوئی خامی پائی جاتی ہے۔ تو وہ اس کو درخواست گزار کو خامیوں کی تفصیل کے ساتھ واپس بھیج دیتا ہے۔ درخواست گزار خامیوں کو درست کرنے کے بعد مقرر کردہ مدت کے اندر دوبارہ عذرداری داخل کرسکتا ہے۔

الیکشن ٹربیونل صوبائی عدالتی نظام کے تحت کام کرتے ہیں۔ گزشتہ کئی انتخابات سے الیکشن ٹربیونل ہائی کورٹ میں بیٹھنے والے جج حضرات پر مشتمل رہے ہیں جن کے نام متعلقہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس صاحبان چیف الیکشن کمشنر صاحب کی درخواست پر بھجواتے ہیں۔ جب ایک انتخابی عذرداری (Election Petition) متعلقہ الیکشن ٹربیونل کو بھیج دی جاتی ہے تو قانون یہ تشریح کرتا ہے کہ الیکشن ٹربیونل عذرداری کی وصولی کے بعد اس پر کاروائی کرے اور 120 دن کے اندر اندر اس پر اپنا فیصلہ صادر کرے۔ الیکشن ٹربیونل میں مقدمات کی سماعت مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908 (Code of Civil Procedure, 1908) کے تحت کی جاتی ہے ماسوائے ان معاملات کے جن میں عوامی نمائندگی ایکٹ مجریہ 1976ء اور 1985ء میں جاری کردہ نوٹیفیکیشن میں واضح اصول / طریقہ کار دیے گئے ہیں۔

وہ امیدوار جو الیکشن ٹربیونل کے فیصلے سے مطمئن نہ ہوں الیکشن ٹربیونل کے فیصلے کے خلاف ۳۰ روز کے اندر اندر سپریم کورٹ میں اپیل دائر کرسکتے ہیں جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ تفصیل کیلیے دیکھیے ضمیمہ۔ د

انتخابی معاملات کے حل کیلیے "رٹ پیٹیشن" "Writ Petition" کا استعمال

رٹ پیٹیشن (Writ Petition) وہ آئینی طریقہ کار ہے جو ایک متاثرہ امیدوار استعمال کر سکتا ہے تا کہ وہ ہائی کورٹ کے ذریعے متعلقہ محکمے کو مخصوص کاروائی کیلیے پابند کر سکے۔ آئین اور انتخابی قوانین زیادہ تر انتخابی عذرداریوں کے حل کے لیے موجودہ قانونی طریقہ کار کی پیش بندی کرتے ہیں تاہم رٹ پیٹیشن (Writ Petition) مخصوص حالات میں اضافی قانونی تحفظ مہیا کرتی ہے۔

حالانکہ رٹ پیٹیشن (Writ Petition) ایک اہم آئینی طریقہ کار ہے جو لوگوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے تشکیل دیا گیا ہے، اس کا استعمال قانونی طور پر ایک امتیازی طریقہ کار ہے جس کے ذریعے اس قانونی معاملے کا حل تلاش کیا جاتا ہے جو صرف ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار میں ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ متاثرہ پارٹی مثلاً امیدوار ہائی کورٹ سے درخواست کرے تو اس پارٹی کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ ہائی کورٹ کو اس معاملے کی سماعت کا اختیار حاصل ہے اور یہ کہ اس مسئلے کا حل کہیں اور میسر نہیں ہے۔

عذرداریوں کے مختلف مراحل بمعہ رٹ پیٹیشن دائر کرنے کا وقت

انتخابی قوانین کے تحت شکایات کا عمل

نامزدگی کا مرحلہ
(اپیلٹ ٹریبونل میں اپیل)

انتخابات سے قبل کا مرحلہ
(الیکشن کمیشن کے پاس شکایات)

انتخابات کا دن
(ریٹرننگ آفیسر، پریزائڈنگ آفیسر، ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر اور الیکشن کمیشن کے پاس شکایات)

انتخابات کے بعد / گزٹ سے پہلے کا مرحلہ
(الیکشن کمیشن کے پاس نظر ثانی کیلیے درخواستیں (Application))

گزٹ کے بعد کا مرحلہ
(انتخابی عذرداریاں اور الیکشن ٹریبونل)

دیگر قانونی طریقہ کار رٹ پیٹیشن
(اگر ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ منظور کرے)

اصطلاحات انتخابی عذرداریوں کے حل کا طریقہ کار

درخواست(Application): وہ درخواست ہے جو کہ عوامی نمائندگی ایکٹ مجریہ 1976ء کی دفعہ 103AA کے تحت انتخابات کے بعد/گزٹ سے پہلے کے مرحلہ میں انتخابی نتائج پر نظر ثانی کے لیے الیکشن کمیشن میں دائر کی جاتی ہے۔

شکایت(Complain): یہ وہ عام فہم اصطلاح ہے جو ان تمام شکایات کے لیے استعمال ہوتی ہے جو ایک امیدوار یا عام آدمی انتخابی عمل کے دوران دائر کرتا ہے۔ یہ خاص طور پر ان شکایات سے متعلق استعمال کی جاتی ہے جو کہ انتخابات سے قبل کے مرحلہ میں کسی قانونی بے ضابطگی یا بدانتظامی کی صورت میں الیکشن کمیشن کے پاس دائر کی جاتی ہیں۔

ریٹرننگ آفیسر(R.O): وہ شخص جو عمومی طور پر کاغذات نامزدگی وصول کرتا ہے اور جانچ پڑتال کے بعد انہیں منظور یا مسترد کرتا ہے۔

اپیلٹ ٹریبونل: وہ عدالتی ادارہ جو نامزدگی کے مرحلہ میں ریٹرننگ آفیسر کے فیصلہ کے خلاف متاثرہ امیدوار کی اپیل کی سماعت کرتا ہے۔

الیکشن ٹریبونل: وہ عدالتی طریقہ کار جو عوامی نمائندگی ایکٹ مجریہ 1976ء کے باب vii اور 1985ء کے نوٹیفیکیشن میں دیے گئے ضوابط کے مطابق گزٹ کے بعد متاثرہ امیدوار کی جانب سے الیکشن کمیشن میں دائر کردہ انتخابی عذرداریوں (Election Petition) کی سماعت کرتا ہے۔

الیکشن پٹیشن: وہ عذرداری جو انتخابی نتائج سے متاثرہ شخص عوامی نمائندگی ایکٹ مجریہ 1976ء کے باب vii اور 1985ء کے نوٹیفیکیشن میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق گزٹ کے بعد الیکشن کمیشن میں دائر کرتا ہے تاکہ الیکشن ٹریبونل اس پر نظر ثانی کر سکے۔

پٹیشن: پاکستان کے انتخابی قوانین کے تحت یہ اصطلاح مختلف نوعیت کی قانونی کاروائیوں کیلیے استعمال ہوتی ہے۔ پاکستان کے انتخابی قوانین میں اسے "انتخابی عذرداری" بھی کہا جاتا ہے۔ دیکھیے "رٹ پٹیشن"

رٹ پٹیشن: وہ آئینی طریقہ کار ہے جس میں ہائی کورٹ سے اس صورت میں مداخلت کی درخواست کی جاتی ہے جس میں کسی فریق کے حقوق غصب کیے گئے ہوں یا ان کے غصب کیے جانے کا خدشہ ہو اور صرف ہائی کورٹ کی مداخلت سے ہی انصاف مل سکتا ہو۔

(ضمیمہ "الف")

انتخابی عذرداریوں کے حل کا طریقہ کار
کاغذات نامزدگی کا مرحلہ

ریٹرننگ آفیسر کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کرتا ہے اور کاغذات کو منظور یا مسترد کرنے کا فیصلہ کرتا ہے

اگر کاغذات نامزدگی منظور کر لیے جائیں تو امیدوار کا نام حتمی امیدواروں کی فہرست میں شامل کر لیا جاتا ہے

کاغذات نامزدگی کے منظور یا مسترد ہونے کے بعد ان کاغذات کی منظوری یا مستردگی کے خلاف اپیل متعلقہ الیکشن ٹربیونل کے پاس دائر کی جا سکتی ہے

امیدوار اپیل درج کرواتا ہے

متعلقہ اپیلٹ ٹربیونل اس کی سماعت کرتا ہے اور اپیل کو منظور یا مسترد کرتا ہے

اگر متعلقہ اپیلٹ ٹربیونل اپیل منظور کر لے تو (۱) کاغذات نامزدگی کی مستردگی کے خلاف اپیل کی صورت میں امیدوار کا نام حتمی امیدواروں کی فہرست میں شامل کر لیا جاتا ہے (۲) کاغذات نامزدگی کی منظوری کی صورت میں امیدوار کا نام حتمی انتخابی فہرست سے خارج کر دیا جاتا ہے

اگر متعلقہ اپیلٹ ٹربیونل اپیل کو مسترد کر دے تو امیدوار کے پاس وقتی طور پر کوئی اور طریقہ کار موجود نہیں ہے

(ضمیمہ "ب")

انتخابی عذرداریوں کے حل کا طریقہ کار

انتخابات سے قبل کا مرحلہ

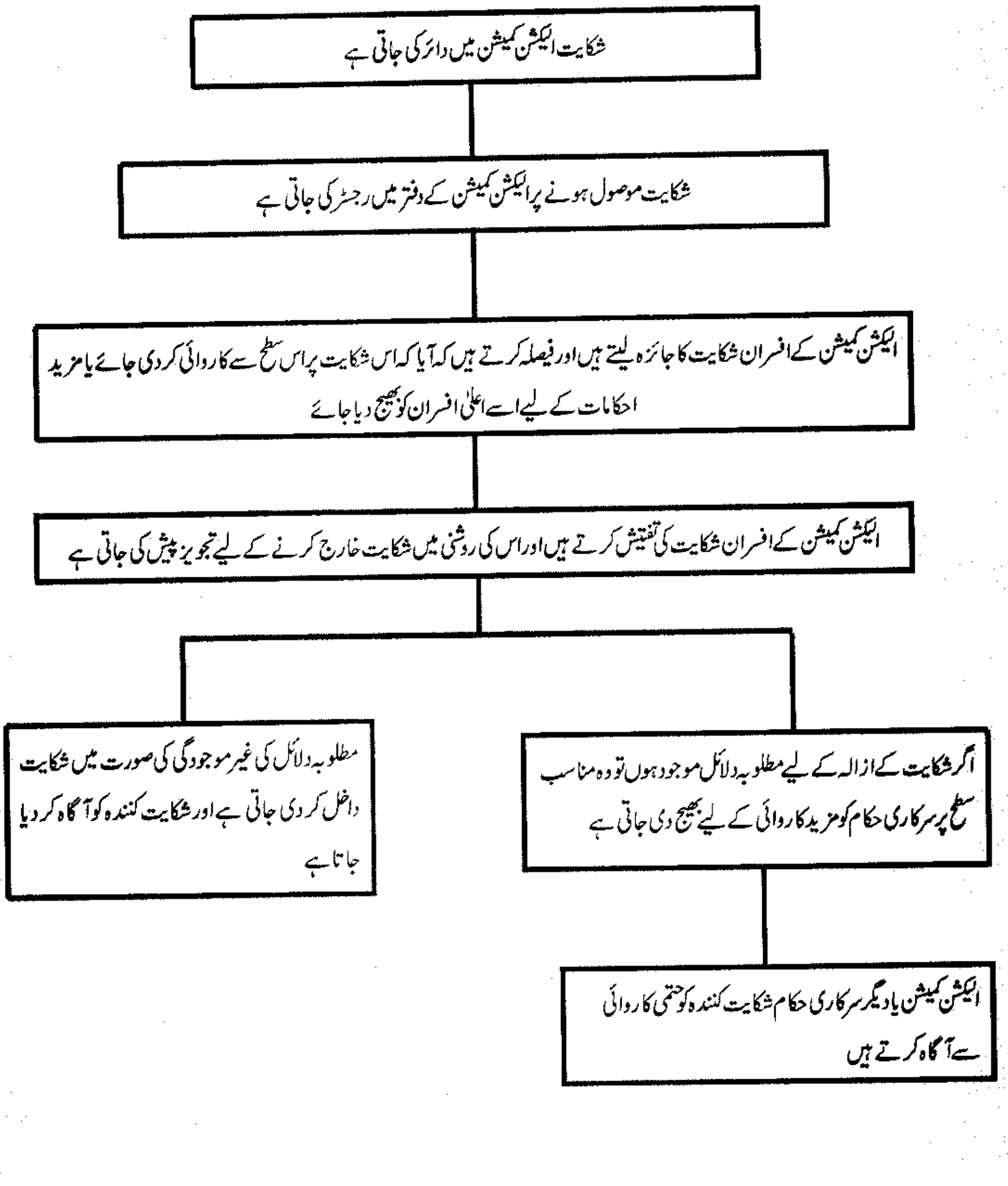

(ضمیمہ "ج")

انتخابی عذرداریوں کے حل کا طریقہ کار

انتخابات کا دن

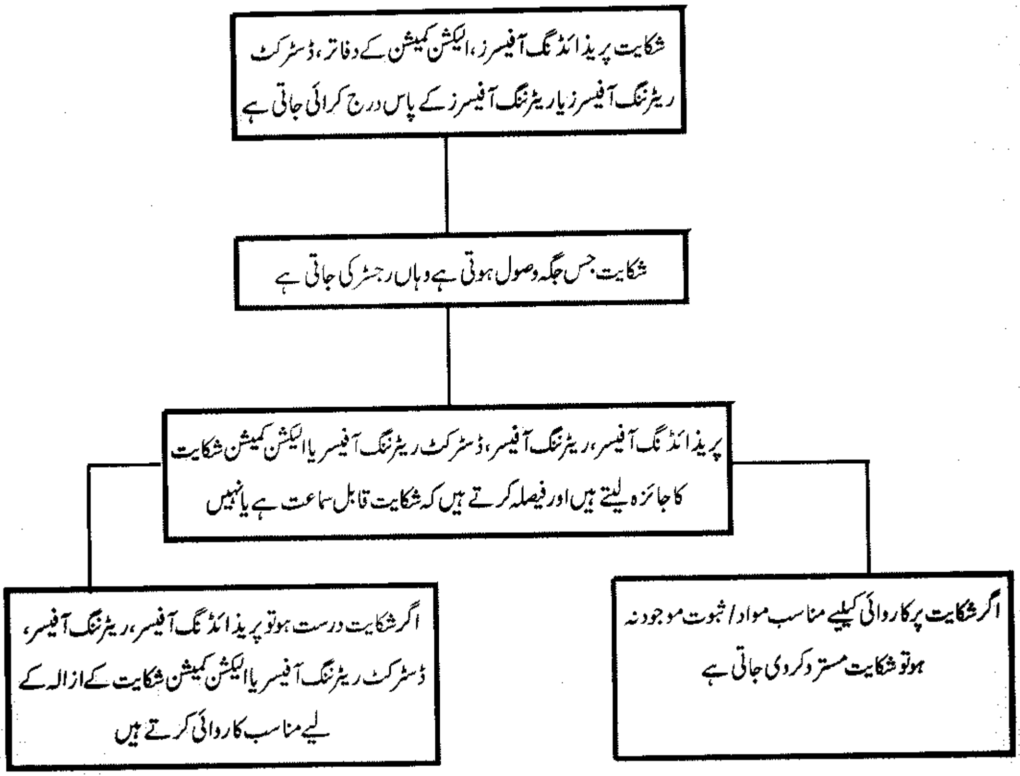

(ضمیمہ "د")

انتخابی عذرداریوں کے حل کا طریقہ کار

انتخابات کے بعد کا مرحلہ